

سوال

ہرگز آیت کا ترجمہ نہیں

ترجمہ:

اور کسی مومن مرد اور کسی مومن عورت کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ جب اللہ اور اس کے رسول کسی کام کا فیصلہ فرمادیں تو ان کے لیے ایسے اسل معاملہ میں کوئی اختیار رہے اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا تو وہ یقیناً دافعہ گرامی میں مبتلا ہوگا۔

سوال

سورۃ الاحزاب کے بنیادی معنائیں

• سورۃ الاحزاب کی ابتدا میں اللہ تعالیٰ

نے بنی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اہل عرب کے حوالانہ طریقے ظہار اور متنی کے حوالے سے ہدایت عطا فرمائی ہے۔ احکام شریعت پر سخت دے اور کفار و منافقین کے دباؤ کو قبول نہ کرنے کی تاکید فرمائی ہے۔

ظہار اور متنی:

ظہار سے مراد کسی مرد کا اپنی بیوی کو صاف کہیں یا کسی بھی محرم عورت جیسا کہ اگر جرأ کر دینا۔ متنی سے مراد منہ کو لایشتا ہے، اسلام نے منہ کو پیشے کو عورت و قمار منہ و دیا ہے لیکن سماجی معاملات میں غیر محرم کی حشمت دی ہے اور ارشاد فرمایا ہے کہ ہر فرد کو اس کے اسل والو کی طرف مشروب لیا جائے اور اگر والد کے بارے میں معلوم نہ ہو تو دینی حکم قرار دیا جائے۔
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ازواج مطہرات کا درجہ:

فرمایا گیا ہے کہ آپ مومنوں کے لیے انسانی

حضور پروردگار عظیم میں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سائیں میں
رسول اللہ کی سیرت کے دو اہم واقعات:

اس سورت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو آ لہ وسلم کی سیرت
کے دو اہم واقعات پر روشنی ڈالی گئی ہے۔
شرعی احکامات کا بیان:

اس سورت میں بہت سے شرعی احکام بھی بیان کیے گئے ہیں جیسے سیرت
کی تقسیم و شدت بنیاد پر ہوگی نہ کہ اس اسلامی حلقہ چارہ کی بنیاد پر جو آپ کے انعام و بہار میں
درمیان قائم کیا ہے۔
عورتوں کے لیے پردے کا حکم:

اس سورت میں عورتوں کے لیے حجاب کا حکم دیا گیا ہے جس پر
نکاح کو اپنے جسم کو چادر ڈال کر نکالنا ہے، اس کے ساتھ ساتھ زمانہ جاہلیت کی رسموں کو ختم کیا گیا ہے۔
زمانہ جاہلیت کی رسموں کا اختتام:

اس سورت میں زمانہ جاہلیت کی رسموں کو ختم کیا گیا ہے۔
پہلی کہ کوئی شخص اپنی بیوی کو اپنی ماں، بہن یا کسی محرم عورت سے کہہ کر نہ نکالے۔
دوسری کہ اگر کوئی شخص کسی کو اپنے ساتھ لے کر اس کی بیوی کو حقیقی ہو کر محرم
قرار دیا جانا تھا اس رسم کو ختم کرنا کہ جسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے
اپنے منہ سے نکال دیا۔ حضرت زبیرؓ نے اس واقعہ کو منافیہ
نے غلط فہمی اور بے عملی سے ادا کیا۔ عذر یہ بتلایا کہ ان کی تردید تھی۔